چنداہم باتیں کبیرہ اور صغیرہ گناہوں کے بارے میں سمجھ لیں۔ تا کہ مضمون سمجھ لیں اور اپنے آپ کو ڈرست کرلیں۔

مثال: آپ ائیر پورٹ پر ہیں سامان تھوڑازیادہ ہے۔ تووہ آپ کو جانے دیتا ہے۔ سامان نہیں کھلتا۔ ایک د فعہ بیگ کھل جائے پھر وہ سب کچھ اچھی طرح چیک کرینگے۔

دعاکریں اللہ کے ہاں ہمارا اعمال نامہ نہ کھل جائے۔ دعاکریں ہم بخشتے جائیں۔ اللہ کرے ہم اُن لو گوں میں سے ہوں جو بغیر حساب کتاب کے جنت الفر دوس میں داخل کر دیئے جائیں۔ آمین

کھے چیزیں جو ہمارے جھوٹے گناہوں کوبڑا کر دیتی ہیں۔

1: کسی کی حق تلفی۔اللہ تعالیٰ کے حقوق پورے نہ کرنا،انسانوں کو اُن کے حقوق نہ دینا۔ جس کا جتنا زیادہ حق ہے اُس کی حق تلفی اتنابڑا گناہ ہے۔اس کو اپنا کوڈورڈ بنالیں۔ اپنا محاسبہ کرتے رہیں کہ آیا میں اللہ کے حقوق،والدین کے ،گھر والوں کے حقوق پورے کر رہی ہوں؟

2: الله سے بے خوف ہو جانا، گناہ کبیرہ ہے۔ اس سے جھوٹے گناہ بھی بڑے ہونگے۔ یہ تکبر ہے۔ انسان کبر کی وجہ سے گناہ کریں۔ جان بوجھ کر کوئی گناہ کرنا، جس چیز سے اللہ نے روکا، نافر مانی جتنی بے خوفی سے کی جائے وہ فسق اور معصیت بن جاتی ہے۔

3: تعلقات کو توڑنا۔ قطع رحمی کرنا۔ کبیرہ گناہ ہے۔ اللہ کا بندے سے تعلق ٹوٹنا اور بندے کا بندے سے تعلقات ٹوٹنا کبیرہ گناہ ہے۔ سے تعلقات ٹوٹنا کبیرہ گناہ ہے۔ بعض او قات لوگ زندگی بھر بندوں کے حقوق ادا نہیں کرتے مرنے پر پہنچ جاتے ہیں۔ ہر انسان کوئی کمی بیشی کرتا ہے۔ آج ہمارے پاس زندگی میں موقع ہے۔ اپنے تعلقات بہتر بنالیں۔اگر ایک رشتے دار چلا گیاہے تو دوسرے کی خدمت کرلیں۔

اگر آپ کے دل میں کسی کے خلاف کوئی احساس ہے تو دل کی گہر ائی سے اُسے معاف کر دیں اور دل صاف کر لیں۔ اپنے لئے اللہ سے دعا کریں کہ وہ شخص آپ کو معاف کر دے۔ آپ کو نماز اور قر آن میں لطف آنے لگے گا۔ تعلقات کو خوبصورت بنالیں۔ اللہ سے اور بندوں سے رابطے مضبوط کریں۔ زنا کو اسی لئے اتنا خراب کہا کہ حقوق کی پامالی ہوتی ہے۔ نکاح کا تعلق خراب ہو تا ہے، نسب ٹو ٹا ہے۔ تعلق توڑنا نہیں جو ڑنا ہے۔

اگلی آیت میں دل صاف کرنے کانسخہ ؛

وَلَا تَتَمَنَّوُا مَا فَضَّلُ اللهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ لللِّهِ جَالِ نَصِيْبٌ مِيِّمًا اكْتَسَبُواْ وَلِللِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِيْمًا اكْتَسَبُواْ وَلِللِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِيْمًا اكْتَسَبُنَ وَسُئَلُوا اللهُ مِنْ فَضُلِه لَى اللهُ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٣﴾ اورتم اليه سَي امرك مين الله تعالى نے بعضوں كو بعضوں پر فوقيت بخشى ہے مر دوں كے ليے ان كے اثمال كاحصه (ثابت) ہے اور الله تعالى سے اثمال كاحصه (ثابت) ہے اور عور توں كے ليے ان كے اثمال كاحصه (ثابت) ہے اور الله تعالى سے اس كے فضل كى درخواست كياكر وبلاشبہ الله تعالى ہر چيز كوخوب جانتے ہيں۔ (٢٢٢) بہت خوبصورت اخلاقي ہدايت ہے۔ اگر اس كوسامنے ركھا جائے توسكون اور اطمينان مل جاتا ہے۔

اس آیت کاایک شانِ نزول ہے۔ اُمِّم سلمہ اُسے روایت ہے۔ کچھ عور تیں اللہ کے نبی کے پاس آئیں کہ ہمیں نیکیاں کرنے کے مر دوں سے کم مواقع ملتے ہیں۔ کیا ہمیں جنّت میں کم درجے نصیب ہونگے؟ مند احمہ۔ جلد 6۔ صفحہ 322

نبی کے دور کی عورت کو کیا فکر تھی؟ اللہ تعالی نے اس آیت میں فرمایا کہ فکر مت کرو۔

فطرت کے اعتبار سے ہر انسان دوسرے سے مختلف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سب کو مختلف صلاحتیں اور خوبیاں دیں۔ کوئی امیر تو کوئی غریب، کوئی بہت لائق، کوئی کم۔ اللہ نے سب کے در جات بنادیئے تا کہ دنیا کے کام چل سکیں۔ضرورت کے تحت انسانوں کو مختلف بنایا گیا۔

ہر انسان میں کوئی کمی یا کمزوری ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات مکمل اور ہر خوبی والی ہے۔

ہر انسان پر اللہ کا فضل ہے۔ اللہ کی تسلیم رضامیں زندگی گزاریں۔ اللہ کی بانٹ پر راضی ہو جائیں۔ اللہ کے دیئے پر خوش۔ بیہ سب سے بڑی نعمت ہے۔

الله تعالی کا فضل سب پر مختلف طرح سے ہے۔ بعض لوگ شکوے کرتے رہتے ہیں۔اللہ کے فضل کی قدر ہی نہیں کرتے۔اپنادوسروں سے مقابلہ کرتے رہتے ہیں۔اپنے نصیب پر راضی رہیں۔

اِذْ تَاَذَّنَ مَا بُعْکُمْ لَبِنْ شَکَرُتُمْ لَازِیْنَ تَکُمْ وَلَبِنْ کَفَرُتُمْ اِنَّ عَنَابِیَ لَشَدِیْنٌ ﴿ اور وہ وقت یاد کر و جب کہ تمہارے رب نے تم کو اطلاع فرمادی کہ اگر تم شکر کروگے تم کو زیادہ نعمت دول گااور اگر تم ناشکری کروگے (یہ سمجھ رکھو کہ) میر اعذاب بڑاسخت ہے۔ (ے) سورۂ ابراھیم

يكار كر فرماياً گياہے۔شكر كريں اور مزيد پاليں۔ يہى اُصول پاليں۔

اللہ کے شکر گزار بندے بن جائیں۔ نعمت کی قدر کریں۔

آپ کو کچھ جا ہئیے تو اللہ سے مانگ لیں۔اللہ کے ہاتھ میں سارے خزانے ہیں۔اللہ کو ہر چیز کاعلم ہے۔ ہمیشہ اللہ کے فیصلوں پر راضی ہو جائیں۔ آپ کا دل غناء سے بھر جائے گا۔لو گوں سے بے نیاز ہو جائیں۔اللہ کوخوش کریں۔وہلو گوں کے دلوں میں ہمارے لئے پیار ڈال دے گا۔

عورت اور مر دکے در جات پر بات ہوئی تھی۔ ابنِ عباسؓ فرماتے ہیں کہ کوئی عورت بیر نہ کہے کاش میں مر د ہوتی یا کوئی مر دیہ نہ کہے کاش میں عورت ہوتا۔ دوسری تفسیر کہ کوئی عورت بیر نہ کہے کاش فلاں مر د میر اشوہر ہوتا۔ یا کوئی مر د دوسرے کی بیوی دیکھ کریہ نہ کہے کہ کاش بیر میری بیوی ہوتی۔

وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَ الِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدانِ وَالْأَفُرَبُونَ وَالَّذِينَ عَقَدَتُ أَيْمَانُكُمُ فَا تُوهُمُ نَصِيْبَهُمُ وَالْحَيْلِ جَعَلْنَا مَوَ الْحِيمَانُكُمُ فَا تُوهُمُ نَصِيْبَهُمُ وَاللَّهِ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا * ﴿٣﴾ اور ہر ایسے مال کے لیے جس کو والدین اور رشتہ دارلوگ چھوڑ جاویں ہم نے وارث مقرر کر دیے ہیں اور جن لوگوں سے تمھارے عہد بندھے ہوئے ہیں ان کو ان کا حصہ (یعنی ایک ششم دے دو) بے شک اللّٰہ تعالیٰ ہر چیز پر مطلع ہیں۔ (۳۳)

ورا ثت کے حِصے مقرر کر دیئے گئے ہیں۔وصیت بھی محدود طریقے سے کرسکتے ہیں۔اہل عرب دوستی میں اپنی جائیداد ایکدو سرے کو تخفہ دیتے یامنہ بولے بیٹے کو جائیداد میں حِصّہ دیتے۔وہ منع کر دیا گیا۔
لیکن اگر کسی سے وعدہ کر لیا ہے تو پھر تیسرے حِصے تک کی وصیت کرسکتے ہیں۔ یا اپنی زندگی میں ہی دے دو۔اللّٰہ تعالیٰ کا دیا ہؤاحق کسی دو سرے کو نہیں دے سکتے۔

ہمارے پاس اللہ کا بورا قانون ہے لیکن عمل نہیں کرتے۔

آگے آنے والی آیت پر بہت بحث ہوتی ہے۔ آیت 34 کاموضوع لکھ لیں۔ عورت اور مر د کی ذہرہ داریاں اور حقوق۔

الرِّ جَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضِ وَبِمَا اَنْفَقُوا مِنُ اَمْوَالِهِمْ فَالصَّلِحْتُ قَنِتُ فَوْنَ فَشُوْرَهُنَّ فَعِظُوهُ فَنَ وَاهْجُرُوهُ فَقَ فَالصَّلِحْتُ قَنِتُ فَوْنَ فَشُورَهُنَّ فَوْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْ وَالْحَدِيْ فَانَ عَلَيْهَا كَبِيْرًا ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَفَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا تَبَعُوا عَلَيْهِ فَى سَبِيلًا إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿ ﴿ ﴿ وَقَ الْمَضَاجِعِ وَاضُو بُوهُ فَنَ قَالِ اللّهُ تَعَالَى فَي الْمَصَابِ فِي الْمَصَاجِعِ وَاضُو بُوهُ فَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمْ فَلَا تَبْعُوا عَلَيْهِ فَى اللّهُ عَلَيْكُمْ اللّهُ عَلَيْكُمْ وَلَا اللّهُ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْكُمْ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

جب کسی قام یا قوم کے بعد علی آئے توایک کو دوسر سے پر سبقت دینا۔ حاکم ہونا۔ یعنی مینیجر یا مدبر، معاملات کو درست چلانے والا ہے۔ مر دول کوایک ذمّہ دار بنایا گیا۔ مر دعورت کا کفیل بنایا گیا۔ اللّهِ بِحَالُ قَوَّا اَمُونَ عَلَی النِّسَاءِ اس کی دووجو حات ہیں؛ 1: الله تعالی نے بعضوں کو بعضوں پر فضیلت دی ہے اور 2: اس سب سے کہ مر دول نے اپنے مال خرچ کیے ہیں۔۔ مر دجسمانی طور پر مضبوط بنائے گئے۔ جذباتی طور پر بھی حوصلے والے ہیں۔ (عموماً)

وہ اپنامال گھر والوں پر خرچ کرتے ہیں۔

اس آیت نے مر دوں کو مجبور کر دیا کہ باہر جائیں اور کام کریں۔ مر داور عورت کی مثال کرسی اور میز کی سی ہے۔ مر داونچا، مضبوط۔ کرسی نیچی لیکن تعاون کرنے والی، آرام دینے والی۔ اللہ تعالیٰ نے مر د اور عورت کا فرق ضرورت کے لحاظ سے رکھا ہے۔

آگے چیک لسٹ ہے دیکھ لیں کہ میرے اندریہ خوبیاں ہیں؟

نمبر 1: جوعور تیں نیک ہیں۔۔۔ نمبر 2: اطاعت کرتی ہیں مرد کی۔۔۔ نمبر 3: عدم موجودگی میں بخفاظت الہی نگہداشت کرتی ہیں (شوہر کی عربت، جان، مال کی حفاظت کرتی ہیں)

عورت کی سب سے بڑی خوبی صالحہ ہو۔ نیک ہو۔ اصلاح کرنے والی، صلح کرنے والی، بنا کرر کھنے والی۔ مصلحت بیند ہو۔

قنیت : دوخوبیوں کو کہتے ہیں یعنی دوام اور عاجزی۔ ہمیشہ کام کرنے والی اور عاجزی والی ہو۔ یعنی کام کرنے : کو خوشی سے کام کریں۔

خفظت : عدم موجودگی میں بحفاظت الهی گهداشت کرتی ہیں (شوہر کی عزیت، جان ، مال کی حفاظت کرتی ہیں)۔ایک لڑکی شوہر کے حقوق کی حفاظت کرتی ہے۔ کنواری اور باکرہ لڑکی ہونی چا ہئیے۔ مرد کا مال ضائع نہ کرے۔ بچوں کی اچھی تربیت کرے۔ یہ ماں کا کام ہے۔ انبیاء کرامؓ اور اسلاف کی والدہ کی تربیت کی کہانیاں پڑھیں۔

مر دکے مشورے سے مال خرچ کریں۔ معاملہ فنہی سے کام کریں۔

' فَالصَّلِحْتُ قَنِتُتُ حُفِظتُ ' جُولُرُ کی بیہ تین خوبیاں اپنے اندر لے آئے گی وہ شوہر کے دل میں جگہ بنالیتی ہے۔ اور اگر عورت بگڑ جائے تو اصلاح کیسے کریں؟

نُشُوْزُهُنَّ : خود کوبڑا سمجھیں۔۔ یعنی مزاج ہی بگڑا ہؤاہے۔" اور جوعور تیں ایسی ہوں کہ تم کوان کی بد دماغی کااحتمال ہو توان کو زبانی نصیحت کر واور ان کوان کے لیٹنے کی جگہوں میں تنہا چھوڑ دواور ان کو مارو پھروہ تمھاری اطاعت کرنا شروع کر دیں توان پر بہانامت ڈھونڈو"

یعنی سرکش ہیں۔ لڑائی جھگڑا کرنے والی، بد کاری کرنے والی۔ تو پھر بھی طلاق دینے کا نہیں کہا گیا۔ اسلام گھر نہیں ٹوٹنے دیتا۔ پھر کیا کریں؟

ان کوزبانی نصیحت کرو: ع وظ۔ وعظ کرو۔ دل کونرم کرنے والی بات کہو۔ بیار سے سمجھاؤ۔

پھر بھی بازنہ آئیں تو"اور ان کو ان کے لیٹنے کی جگہوں میں تنہا چھوڑ دو" ۔۔۔ بستر الگ کرو، تعلق میں فاصلہ کرو۔ یعنی گھر سے نہ نکالو۔ بیوی کی اُناپر چوٹ پڑتی ہے کہ اُس کا شوہر اُس کے ساتھ سونا چھوڑ دے۔ باشعور بیوی پریثان ہو جاتی ہے۔

پھر بھی بازنہ آئیں تو"اوران کومارو" ۔۔۔ماروضیح ترجمہ یہ نہیں۔ قران کی وضاحت قرآن سے یا حدیث سے ۔ حدیث سے منہ پر نہیں مارنا۔ چیکے سے ملکی چوٹ۔

لیکن اگر پھر۔۔ " پھروہ تمھاری اطاعت کرناشر وع کر دیں توان پر بہانامت ڈھونڈو"۔۔

پھر زبر دستی نہ کرویا بہانے سے مت مارو۔

لیکن پھر بھی بازنہ آئیں تو۔۔۔اگلی آیت

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَانَ بَيْنِهِمَا فَابُعَثُوا حَكَمًا مِّنَ اَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنَ اَهْلِهَا ۚ إِنْ يُّرِيْدَا إِصْلَاعًا يُّوفِّقِ اللهُ بَيْنَهُمَا لَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿٣٥﴾

اوراگرتم (اوپر والوں) کوان دونوں (میاں بیوی) میں کشاکش کا اندیشہ ہوتو تم لوگ ایک آد می جو تصفیہ کرنے کی لیافت رکھتا ہو تصفیہ کرنے کی لیافت رکھتا ہو عورت کے خاندان سے جھبجوا گران دونوں آدمیوں کو اصلاح منظور ہو گی تواللہ تعالیٰ ان (میاں بی بی بین اتفاق فرماویں گے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑے علم اور بڑے خبر والے ہیں۔ (۳۵) کے کھیا: حکھ۔ یعنی کوئی باشعور سمجھدار انسان جو صلح کرواد سے یا خاندان کا کوئی بڑا بزرگ۔ دونوں گھر کو جوڑیں۔ شوہر بیوی کے ملانے کے لئے جھوٹ بھی بولنا پڑے تو صلح کرواد یں۔ ایکدوسرے کی تعریف کرے صلح کروادیں۔ ٹوٹے گھر کو جوڑدیں۔ تدریخ سے کام لو۔ ایکدوسرے کی تعریف کرے لئے نرمی سے اُون الگ کرتے ہیں ذور سے کھنچیس گے تو گرہیں پڑ جا کوئی کے ایک معاملات کو خراب نہ جا کینگی۔ تھوڑی دیرے لئے معاملے کو چھوڑ کر پھر صلح کروائیں۔ دوسروں کے معاملات کو خراب نہ جا کینگی۔ تھوڑی دیرے لئے معاملات کو خواب نہ گا اللہ بنادے۔ آئین